ویکسین کا ٹیکہ

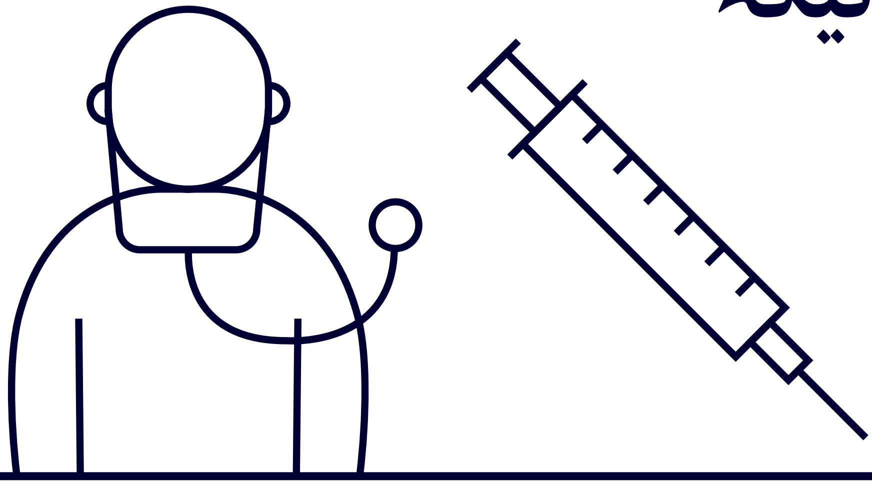

URDU

اگرآپ کو کورونا وائرس کی چھوت لگ جائے تو کوویڈ -19 وہ بیماری ہے جو آپ کو لاحق ہو جاتی ہے۔

یہ بیماری عورتوں، مردوں، نوجوانوں اور بوڑھوں سبھی کو قطع نظرقومیت اور مذہب زد پہنچاتی ہے ۔ باوجود یکہ آپ فاصلہ رکھنے اور صفا ئی ستھرا ئی کے ضابطوں پرعمل کرتے ہوں پھر بھی آپ کی بد قسم تی ہو سک تی ہے کہ آپ اس کی زد م یں آ جا ئ یں۔

لیکن اب ہمارے پاس ویکسی نز ہیں۔ جب ہم ویکسین کا ٹ یکہ لگائیں گے تو کم لوگ چھوت اور بیماری یا فوتیدگی کا شکار ہوں گے ۔

اگرچہ کورونا وائرس کی ویکسینز تھوڑے وقت میں تیار کی گئی ہیں، تاہم تاریخی طور پر بڑی تعداد میں افراد ان کے ٹیسٹ میں شامل ر ہےہیں۔ اور صحت کے حکام کا یہ تخمینہ ہے کہ یہ ویکسینز اچھی طرح دستاویز شدہ اوربہت پُر تحفظ ہیں۔ اس لئے صحت کے حکام سب کوترغیب دیتے ہیں کہ جتنا ممکن ہو زیادہ تعداد میں ویکس ین کا ٹیکہ لگوائیں۔

ویکسین کا ٹیکہ لگوانا مفت اور رضاکارانہ ہے ۔ 16 سال سے زائد عمر کے تمام لوگوں کو ویکسین کا ٹیکہ لگانے کی پیش کش کی جائے گی ۔

صحت کے حکام یہ فیصلہ کریں گے، کہ کس ترتیب سے ویکسین کا ٹیکہ لگایاجائے گا۔ پہلے تمام وہ لوگ ہوں گ ے جن کی عمر 65 سال سے زیادہ ہو اور دیگر افراد ج نہیں کورونا لا حق ہونے سے شدید بیماری کا خدشہ ہو۔ اور اس کے بعد 16 اور 64 سال کے درمیان عمر کے لوگوں کی باری ہوگی۔

جب آپ کی باری آئے گی تو آپ کو ای - باکس میں مطلع کیا جائے گا۔ اگرآپ کو ای - باکس سے استثناء حاصل ہو تو آپ کو ڈاک کے ذریعہ خط ملے گا ۔ کچھ لوگوں کو ان کے آجروں کی طرف سے ویکسین کے ٹیکہ کی پش کش کی جائے گی، ان کی رہائشی کمیون یا ان کا ڈاکٹر پیش کش کرے گا ۔

جب آپ کو ویکسین کا ٹیکہ لگوانے کی پش کش موصول ہو جائے گی توآپ www.vacciner.dk پر جا کرریجوئن کے ویکسینیشن مراکز میں وقت مقرر کر سکتے ہیں۔ اگرآپ کو خالی وقت نہ مل سکے تودن میں کسی دیگر وقت چیک کریں یا اگلے دن کوشش کریں۔

اگر آپ کوویڈ -19 کا شکار ہوں، حاملہ ہوں، دودھ پلاتی ہوں، آپ کو 38 ڈگری سے زیادہ بخار ہویا کوئی شدید انفیکشن مثلاً نمونیہ ہو، تو ویکسین کا ٹیکہ لگوانے میں انتظار کریں۔ اگر آپ کو شک شبہ ہو تو اپنے ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

باوجویکہ آپ کو ویکسین کا ٹیکہ لگ چکا ہو، آپ کو باہمی فاصلہ اورصفائی ستھرائی کے متعلق ڈینش صحت کی اتھارٹی کے مشوروں پر لازمی عمل کرنا ہوگا۔ اگرچہ آپ کو ویکسین کا ٹیکہ لگ چکا ہو تب بھی آپ دوسروں کو چھوت لگا سکتے ہیں مثلاً اجتماعی سطحوں کو چھونے کے ذریعے۔

اس بات سے آگاہ رہیں کہ کورونا وائرس، ک وویڈ -19 کے متعلق انٹر نیٹ پربہت غلط معلومات موجود ہیں۔ اگر آپ اچھی اور محفوظ معلومات حاصل کرنا چاہتے ہوں، تو ڈینش صحت کی اتھارٹی کے ہوم پیج www.sst.dk پر جائیں۔ آپ محکموں کی مشترکہ کورونا ہاٹ لائن کو 7020 0233 پر ٹیلی فون کر سکتے ہیں۔